تعالیٰ اس کانفرنس کو درپیش مسائل کے حل کے لئے امت مسلمہ کو راہنمائی کا ذریعہ بنا دے۔ واضح رہے کہ ان علمی مجالس کے انعقاد سے جہاں ہمیں اپنے ماہرین کی اراء کو سمجھنے کا موقع مل سکے گا وہاں یہ ہمارے قابل فضلاء کرام کو علمی و تحقیقی کام پر لگایا جا سکے گا۔ موجودہ اقتصادی و معاشی جدید تحقیق و تخلیق اور روزمرہ تبدیلیوں میں پیش آنے والے شرعی نقاط اور ان مشکلات کا اصول فقہ کی روشنی میں صحیح حل پیش کرنے کی جامع کوشش کا آغاز ہو سکے گا اور اہل علم کو جدید مسائل سے واقف کرایا جا سکے گا۔

اس موقعہ پر ہم علماء کرام اور میڈیکل سائنس کے ماہرین اور اہل تحقیق کو ان مسائل پر مرتب انداز میں علمی مقالہ کی صورت میں تحقیق پیش کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور اہل علم اور تشنگانِ علوم کو بھی اس موقع سے استفادہ کرنے کا موقع فراہم کرنا چاہتے ہیں۔

الحمدللہ اس سے پہلے بھی ملکی سطح پر اس طرح کے پانچ اجتماعات کا کامیاب انعقاد ہو چکا ہے۔ جن کو اہل علم نے بہت سراہا لیکن اس اجتماع کی جو خصوصیات ہیں وہ اہل علم کے لئے انتہائی دلچسپ اور ان کے معلومات میں اضافے کا سبب ہے اور وقت کی بھی ایک اہم ضرورت ہے پچاس ہزار اہل علم و طلبہ کو ان مقالات کو سننے اور اس سے استفادہ کو موقع دیا جائے گا۔ چونکہ ان پروگراموں پر کافی مالی اخراجات اٹھانے پڑتے ہیں لیکن اس کے لئے کوئی مستقل ذریعہ آمد نہیں ہے لہٰذا اہل خیر حضرات سے بھی گزارش ہے کہ اس عظیم دینی علمی پروگرام کے انتظامات کے لئے ہمارے ساتھ مدد و معاون ثابت ہوں یہ ان کے لئے صدقہ جاریہ رہے گا۔ مقالہ نگار حضرات سے گزارش ہے کہ ۲۰ اکتوبر ۲۰۰۶ء تک اپنے مقالات کی ایک کاپی اور اس کی ایک عدد سی ڈی ہمیں پیشگی ارسال فرماویں۔ اس پروگرام کی سماعت کا خواہش رکھنے والے احباب سے بھی گزارش ہے کہ وہ یکم نومبر ۲۰۰۶ء تک ہمیں تحریراً مطلع فرماویں تاکہ ان کے لئے نشست اور قیام و طعام کا بروقت انتظام ہو سکے۔ کانفرنس کے انتظامات اور مہمانوں کی خاطر تواضع کا انتظام بذمہ ادارہ ہوگا۔ جملہ احباب سے گزارش ہے کہ اگر وہ چاہیں تو اس سلسلہ میں اپنی مثبت آراء سے ہمیں مطلع کریں اکابر امت اور تمام مسلمان بھائیوں سے اس عظیم فقہی اجتماع کو کامیاب اور بمقصد ہونے کے لئے دعاؤں کی گزارش ہے۔ تاکہ یہ عظیم فقہی اجتماع امت مسلمہ کے لئے راہنمائی میں مدد و معاون ثابت ہو۔

واجر کم علی اللّٰہ . وند عو اللّٰہ تعالیٰ ان یوفق الجمیع لما فیہ خیر الاسلام و المسلمین .

حقوق نسواں بل اور المباحث الاسلامیہ کا خصوصی شمارہ

21 اگست کو قومی اسمبلی میں حکومتی پارٹی مسلم لیگ (ق) اور اس کے اتحادیوں نے قومی اسمبلی میں حقوق نسواں کے نام سے حدود آرڈی نینس 1979 میں ترمیم کا بل پیش کیا۔ متحدہ مجلس عمل اور بعض دیگر اراکین اسمبلی نے اس کی بھرپور مخالفت کی ہے۔ بل دراصل پاکستان کو مغربی معاشرے کے طرز پر چلانے اور فحاشی اور اس کے اڈے عام کرنے کی ایک کوشش ہے۔ زنا بالجبر کو حدود سے نکال کر تعزیرات میں شمار کیا گیا ہے اور بہت سے تعزیری سزائیں ختم کی ہیں۔ مسلمانان پاکستان اس کی شدید مخالفت اور احتجاج کر رہے

ہیں۔لہذا حکومت کو چاہیے کہ وہ اس بل پر شرعی تحفظات کے لئے بل کو واپس لے کر علمائے کرام کی نگرانی میں کتاب وسنت کے موافق قوانین بنادیں۔

تحفظ خواتین بل پر باہمی مفاہمت کی خبر:

رسالہ طباعت کے آخری مراحل میں تھا کہ ۱۱ اگست ۲۰۰۶ء کو حکومت اور متحدہ مجلس عمل میں ذیل مفاہمت ہوگئی۔

تحفظ خواتین ترمیمی بل پر آج حکومتی علماء کرام اور متحدہ مجلس عمل کے پینل کے درمیان پنجاب ہاؤس اسلام آباد میں باقاعدہ مذاکرات ہوئے۔حکومت کے تشکیل کردہ علماء کمیٹی میں مولانا محمد تقی عثمانی، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا مفتی غلام الرحمان، شیخ الحدیث مولانا محمد حسن جان، مفتی منیب الرحمان، اور مولانا زاہد الراشدی شریک ہوئے۔ جبکہ متحدہ مجلس عمل کی طرف سے حافظ حسین احمد، مولانا سید نصیب علی شاہ، مولانا عبدالمالک، اسداللہ بھٹو ایڈوکیٹ، صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر اور عبدالجلیل نقوی نے شرکت کی۔دونوں فریق ترمیمی بل میں موجود بنیادی نکات جو کہ قرآن وسنت کے خلاف تھے بل میں اس کی اصلاح اور اندراج وترمیم پر متفق ہوگئے جس کی رو سے آج تحفظ خواتین بل اسمبلی میں پیش نہ ہوگا۔زنا بالجبر کو چار گواہوں کی موجودگی میں حدود میں لایا جائے گا جب کہ فحاشی کے نام سے ایک نیا دفعہ شامل ہوگا جس کی رو سے بالرضا اور بالجبر دونوں صورتوں میں فحاشی کے عنوان سے یہ دفعہ شامل ہوگا جس پر سزادی سکے گی۔زنا کی نالش کی باقاعدہ رپورٹ درج ہوسکے گی۔اس طرح حد قذف اور لعان کی منسوخ شدہ بعض دفعات دوبارہ بحال ہوں گی مذاکرات میں علماء نے خواتین کے لئے وراثت، غیرت کے نام سے قتل، قرآن پاک سے شادی کی رسم ختم کرنے کی سفارش کی گئی اور خواتین کے بنیادی حقوق کے مطالبہ پر علماء نے اتفاق کیا۔بل سے متعلق بعض دیگر نکات پر ایم ایم اے کے تحفظات شرعیہ ابھی باقی ہیں۔المباحث الاسلامیہ نے حالیہ شمارہ کو اسی عنوان سے منسوب کر کے خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا ہے تاکہ اس بل پر شرعی آراء سے آگاہی حاصل ہوسکے۔المباحث الاسلامیہ کے خصوصی شمارے کے مضامین کی اہمیت ابھی باقی ہے۔دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی اسلامیت کو برقرار رکھنے میں مدد فرمائیں۔قارئین اس بل کے بارے میں صحیح معلومات حاصل کرنے کے لئے اس شمارہ کا مکمل مطالعہ ضرور کریں۔اور اپنی آراء سے ہمیں آگاہ کریں۔(آمین)

(رئیس التحریر)